

پہلے پیٹ پوجا پھر کام دو جا، اس جملے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ”پہلے پیٹ پوجا بعد میں کام دو جا“ یہ جملہ کہنا کیسا؟

جواب

یہ جملہ کہنا کفر نہیں، لہذا تجدید ایمان و تجدید نکاح بھی لازم نہیں، البتہ ایسا کہنے سے بچنا چاہیے۔

”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“ نامی کتاب میں ہے: ”سوال: بعض اوقات کھانے کے لیے جاتے ہوئے کہہ دیا جاتا ہے: پیٹ پوجا کرنے جا رہا ہوں۔ کیا یہ کفر نہیں؟

جواب: کفر نہیں، البتہ ایسا کہنے سے بچنا چاہیے۔“ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 582، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالباق شاکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: FatwaQA-066

تاریخ اجراء: 05 ربیع الآخر 1447ھ / 18 ستمبر 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net